



سوال

(259) غیر مسلم عورت کے سامنے بال کھولنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان عورت غیر مسلم عورت کے سامنے بال کھول سکتی ہے، خاص طور پر اس وقت کہ وہ عورت غیر مسلم مردوں کے سامنے مسلمان عورت کے محاسن بیان کرتی ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ مسئلہ اس ارشاد باری تعالیٰ کی تفسیر میں اختلاف پر مبنی ہے:

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ یَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلَیْسَ لِهِنَّ عَلَیْ جُلُوبُهُنَّ وَلَا لِهِنَّ زِیْنَتُهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أُوَّابَاتٍ أَوْ أَبْنَائٍ بُعُولَتِهِنَّ أُوَّابَاتٍ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنَاتِ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ (النور 24 31)

’آپ ایمان والی عورتوں سے فرما دیجئے کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ ہونے دیں، مگر ہاں جو اس میں سے کھلا رہتا ہے، اور اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر ہاں اپنے شوہر پر ملنے باپ پر ملنے شوہر کے باپ پر ملنے بیٹوں پر ملنے شوہر کے بیٹوں پر ملنے بھائیوں پر ملنے بھتیجیوں پر ملنے بھانجیوں پر اور اپنی (میل جول والی) عورتوں پر۔‘

علماء نے (نساء) کی ضمیر میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کا کہنا ہے کہ اس سے مراد بلا تخصیص عورتوں کی جنس ہے جبکہ بعض دوسرے علماء کے نزدیک اس سے مراد وصفت ہے، جس سے مراد صرف مومن عورتیں ہیں۔ پہلے قول کی رو سے مسلمان عورت کے لیے غیر مسلم عورت کے سامنے اپنا چہرہ اور بال کھولنا جائز ہے، جبکہ دوسرے قول کی رو سے یہ ناجائز ہے۔ ہمارا میلان پہلی رائے کی طرف ہے اور یہی رائے اقرب الی الصواب ہے، کیونکہ ایک عورت کا کسی دوسری عورت کے ساتھ رہنا اس کے مسلم یا غیر مسلم ہونے کی وجہ سے کوئی فرق نہیں رکھتا، ہاں اگر اسے کسی فتنے کا ڈر ہو مثلاً یہی کہ ایک عورت اپنے قریبی مردوں کے سامنے ایک عورت کی توصیف و تحسین کرتی ہو تو دریں حالات فتنہ سے بچاؤ ضروری ہے۔ ایسی حالت میں وہ اپنے جسم کا کوئی بھی حصہ پاؤں یا بال وغیرہ کسی بھی مسلمان یا غیر مسلم عورت کے سامنے نہ کھولے۔۔۔ شیخ ابن عثیمین۔۔۔

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب و زینت، صفحہ: 279

محدث فتویٰ